السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید اپنا حج ادا کرنے کے لیے بیت اللہ گیا، اور وہیں چند روپیہ دے کر کسی عرب سے اپنے بوڑھے باپ کا حج بدل کرالیا۔ کیا اس طرح حج بدل ہو جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج بدل کا مطلب یہ ہے کہ کسی کے پاس اتنی رقم ہو کہ اس پر حج فرض ہو، مگر وہ بوجہ عذر معقول خود سفر کے قابل نہ ہو۔ تو اپنی جگہ کسی دوسرے کو بھیج کر وہ روپیہ خرچ کرے اگر روپیہ اس نے بچا لیا، تو حج کیسے ہوگا۔ یہ ایک دھوکہ ہے جو اپنے نفس کو دیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

(یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ) (البقرۃ: ۹)

(اخبار اہلحدیث سوہدرہ جلد ۶ شمارہ ۲۸ ص ۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 08 ص 57

محدث فتویٰ